سلسلہ اشاعت نمبر ۴

بے مثل بشریت

مناظرانہ دلائل

مصنف : مولانا جہانگیر نقشبندی

با اہتمام : محمد قاسم عطاری قادری ہزاروی

قیمت : 8 روپے

ناشر

مکتبہ غوثیہ ہولسیل

سبزی منڈی، یونیورسٹی روڈ ، نزد پولیس چوکی ،

محلہ فرقان آباد ، کراچی نمبر 5

فون : 429946 - 492 1751

تعارف مکتبہ غوثیہ (ہول سیل)

مکتبہ غوثیہ کراچی اہل سنت وجماعت کا خالصتاً دینی ادارہ ہے جس کا مقصد علمائے اہلِ سنت کا لٹریچر عوام اہلِ سنت تک پہنچانا ہے اور عوام الناس کو علمائے اہلِ سنت کی کتب سے متعارف کروانا ہے۔ الحمد اللہ مکتبہ غوثیہ ہول سیل 5-12-99 سے علمائے اہلِ سنت کا لٹریچر شائع کر رہا ہے۔ مکتبہ غوثیہ علمائے اہلِ سنت و مشائخ کی سرپرستی میں چل رہا ہے۔ مکتبہ غوثیہ ہول سیل سے آپ علمائے اہلِ سنت کی کتب، درس نظامی کی کتب بارعایت خرید فرما سکتے ہیں۔ لہذا علمائے کرام و مشائخ عظام عوام اہلِ سنت اور خصوصاً مدارس اہلِ سنت سے گزارش ہے کہ مکتبہ کے ساتھ تعاون فرمائیں اور کچھ وقت نکال کر مکتبہ کا مشاہدہ فرمائیں اور اپنی قیمتی آراء سے ہمیں نوازتے رہیں۔

خادم : دارالعلوم غوثیہ و مکتبہ غوثیہ ہول سیل

محمد قاسم عطاری قادری ہزاروی۔

سلسلہ اشاعت نمبر ۴

بے مثل بشریت

مناظرانہ دلائل

مصنف : مولانا جہانگیر نقشبندی

با اہتمام : محمد قاسم عطاری قادری ہزاروی

قیمت : 8 روپے

ناشر

مکتبہ غوثیہ ہولسیل

سبزی منڈی، یونیورسٹی روڈ ، نزد پولیس چوکی ،

محلّہ فرقان آباد ، کراچی نمبر 5

فون : 4921751 - 429946

حضراتِ محترم گذشتہ دنوں ہم اہلسنت و جماعت کا دیوبندی وہابی سے مولوی سے مناظرہ کے شرائط اور موضوع پر تحریری گفتگو ہوئی۔ جس کو ہم مختصر عرض کرتے ہیں۔ ہم نے اپنے مخالف سے کہا کہ ایک موضوع منتخب کر کے تحریر کردو۔

دیوبندی مولوی نے ایک کے بجائے پانچ موضوع لکھ دیئے۔

★ بشریتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ ★ علم غیب۔ ★ حاضر و ناظر۔

★ امکانِ کذب۔ ★ میلاد کی شرعی حیثیت۔

حضرات اس مولوی کی مناظرے سے لاعلمی کی دلیل ہے کہ ایک کے بجائے پانچ موضوع لکھنا۔ اور یہ بات تو ہر شخص جانتا ہے کہ ایک وقت میں ایک ہی مسئلہ پر مناظرہ ہوتا ہے۔

ہم نے پھر بھی اِن کی ترتیب میں نمبر ا بشریتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مقرر کر لیا۔ یہ سوچ کر کہ ان کو راہِ فرار کا موقع نہ ملے۔

اور اسی پانچ موضوعات لکھ کر دیوبندی نے یہ لکھا کہ۔ ہماری طرف سے ایک ہی شرط ہے اور وہ یہ کہ مناظرہ کے دوران وہی کتابیں پیش کی جائیں گی جو بریلویت اور دیوبندیت سے پہلے تصنیف کی گئی ہوں ثالث کا تعین وقت جگہ تاریخ آپ حضرات خود کرلیں۔

حضرات یہاں ایک بات قابلِ غور ہے کہ دیوبندی ہو کر علماءِ دیوبند کی تصانیف کو مناظرہ سے خارج کر دینا ہمارے لیئے کوئی تعجب نہیں تھا مگر دوسرے لوگ حیران تھے کہ یہ علمائے دیوبند کی کتابیں اس قابل نہیں کہ دوران مناظرہ پیش کی جاسکیں۔ اور بریلوی علماء کی تصنیف کو خارج کر دینا تو سمجھ میں آتا ہے کہ دیوبندی نہیں مانتے۔ اور ہم نے اس لیئے اس شرط کو مان لیا کہ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر بریلوی علمائے حق کا وہی عقیدہ ہے جو قرآن وحدیث اجماع وقیاس سے ثابت ہے۔ خیر جب ہم نے ایک موضوع

منظور کرلیا اور طے ہوگیا تو اپنا عقیدہ تحریر کردیا۔

عقیدہ :- ہم اہلسنت وجماعت حنفی بریلوی اس مسئلہ میں نبیؐ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو بشر مانتے ہیں۔ بے مثل و بے مثال ہیں خیر البشر، سید البشر افضل البشر ہیں۔

فتویٰ :- جو شخص نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے جیسا اپنی مثل اپنے برابر مانتا ہے وہ گستاخ بے ایمان ہے۔ یہ تحریر کرکے ہم نے کہا کہ تم اسی طرح اپنا پرچہ روانہ کرو۔ اس کے جواب میں دیوبندی مولوی نے خوشی سے بغلیں بجائیں اور یہ لکھا کہ ہم نے افضل البشر لکھا تھا اس لیئے دیوبندی مسلک قبول کرلیا۔ واہ سبحان اللہ اور جو ہم نے بے مثل بشریت کے الفاظ لکھے تھے جو کہ اصل موضوع تھا۔ اس کو نہیں دیکھا شاید آنکھیں بند کرلی تھیں۔ اور اسی پرچے میں ہم کو بشریت کا منکر اور نفی کرنے والا لکھا۔ حضرات مناظرہ کا اصول ہے کہ اگر مُدعیٰ کو اپنے مخالف کا عقیدہ معلوم نہ ہو تو وہ شکست کی دلیل ہے۔ دوسرا اصول یہ کہ موضوع سے ہٹ کر گفتگو کرنے والا شکست خوردہ ہے۔ دیوبندی مولوی نے نور کا مسئلہ چھیڑ کر اس کی خلاف ورزی کی ہے۔ کئی جگہ پر پھر اصل موضوع سے متعلق کہا کہ نفس بشریت میں حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مماثلت (یعنی ایک جیسا ہونا) کا دعویٰ کفر نہیں ہے بلکہ انما انا بشر مثلکم، ھل کنت الا بشراً رسولا وغیرہ آیات کا محمل یہی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نفس بشریت عام انسانوں کے شریک ہیں ہاں اگر کوئی مرتبے اور مقام میں کسی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مماثل کہے تو بلا شک ولاریب وہ کافر ہے۔ اور لکھا کہ مغرب تاعشاء کے وقت تشریف لے آئیں تاکہ جلد از جلد بالمشافحہ شرائط طے کرکے ناظرے کا دن اور وقت متعین کرلیا جائے۔

اور دیوبندی مولوی نے اپنی دیوبندیت کے مولوی خلیل احمد کی کتاب المہند کا حوالہ بھی دیا۔

حضرت نے ان کی تحریر کا جواب دیا کہ یہ شرائط مناظرہ ہیں ابھی مناظرہ شروع نہیں ہوا۔ اور بے مثل بشریت ماننے سے نورانیت میں فرق نہیں آتا اور نورانیت ماننے سے بے مثل بشریت میں فرق نہیں آتا۔ اور ہم نے یہ بھی لکھا کہ اس مسئلہ میں اختلاف ہے جب ہی تو مناظرہ ہو رہا ہے اگر اتفاق ہوتا اس مسئلہ میں تو مناظرہ کیسا اور اختلاف کیسا۔

اور اختلاف یہی ہے کہ تم اپنے جیسا مانتے ہو۔ اور ہم بے مثل اور بے مثال مانتے ہیں۔ پھر ہم نے ان کا تضاد بتایا کہ اس کو دور کرو کہ ایک طرف لکھتے ہو کہ مماثلت کا دعویٰ کفر نہیں۔ دوسری طرف لکھتے ہو کہ مماثل ماننے والا کافر ہے۔ اس میں سچ کیا ہے اور جھوٹ کیا ہے؟

دیوبندی حضرات نے اپنی ہی شرط کے خلاف دو باتیں کر دیں۔

نمبر ۱ :- ہماری طرف سے ایک ہی شرط ہے خلاف ورزی یہ کہ جب ایک ہی شرط ہے تو پھر دوسری شرط ہم کو بلانے کی اور بلا کر کونسی شرط طے کریں گے۔

نمبر ۲ :- اپنے دیوبندی مولوی کی کتاب کا حوالہ دیا۔ یہ دونوں خلاف ورزی اپنی ہی تحریر کے خلاف کیں۔ جس کی دیوبندی کو معذرت کرنی چاہیئے تحریری۔

اور تیسری بات اصول مناظرے کی خلاف ورزی کی وہ یہ کہ شرائط میں دلائل دینے شروع کر دیئے اور دو آیات نقل کر دیں۔ یہ کام وہی کر سکتا ہے جس کو مناظرے کی میم کا بھی پتہ نہ ہو۔ پھر ہم نے اپنے پرچے میں بار بار تاکید کی کہ موضوع سے ہٹ کر گفتگو مت کرو۔

مگر دیوبندی نے نہ ماننا تھا اور نہ مانے اس کے بعد کے پرچے میں دس جگہ
موضوع سے ہٹ کر گفتگو کی اور بار بار نور کا مسئلہ اور اس کے حوالے دینے شروع
کر دیئے۔ جس کا دل چاہے ہم سے وہ دیوبندی مولوی کی تحریر دیکھ لے اور دس
جگہ موضوع سے راہِ فرار اختیار کرنا جو کہ شکست کی دلیل ہے۔ اگر دیوبندی شکست
نہ مانے مگر توبہ نامہ تحریر کرے۔ دیوبندی مولوی نے اصل موضوع سے ہٹ
کر چند باتیں کہیں تھیں۔ اس کا جواب بھی ہم نے دیا۔ اور اپنے موضوع پر رہتے
ہوئے کچھ وضاحت طلب سوال لکھے اور شرائط بھی تحریر کر دیئے۔
اور بزرگانِ دین کے نام اور کتابوں کے نام لکھ دیئے جو بریلویت اور
دیوبندیت سے پہلے کی تھیں۔ اور جن کے حوالہ تسلیم ہوں گے۔ حالانکہ جو نام اور
کتابوں کے نام ہم نے دیئے تھے یہ مانتے ہیں۔ مگر نہ معلوم کیا وجہ ہے کہ دیوبندی
نے صاف صاف لکھ دیا کہ یہ کتابوں کی تعیّن ہم کو منظور نہیں ہے۔ اور یہ بھی
لکھا کہ یہ موضوع اختلافی نہیں بن سکتا۔ اور یہ بھی لکھا کہ کسی دیوبندی کی
کتاب میں یہ بات بتا دو کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم عام لوگوں کے ساتھ مرتبہ میں
برابر ہے لیکن آپ نے ثابت نہیں کیا اور تا قیامت ثابت نہیں کر سکیں گے۔
اور آخر میں شرائط کی دعوت دی اور لکھا کہ جواب کی ضرورت نہیں ہے۔
اب ہم کیا جواب دیتے خیر ہم ان کی مسجد میں چلے گئے۔ ۹ ستمبر بعد نماز ظہر
دو بجے تقریباً وہاں پہنچ کر پتہ چلا مولوی صاحب کھانا کھا رہے ہیں ہم نے
ان کے لوگوں سے کہا کہ ان کو بتا دو کہ ہم آ گئے ہیں کھانا آرام سے کھائیں۔ چند منٹ
کے بعد ایک مولوی نے دوسرے مولوی سے کہا کہ ہمارے مولانا صاحب پوچھ رہے
ہیں کہ کس لیئے تشریف لائیں ہیں مناظرے کے لیئے یا شرائط کے لیئے۔ فقیر نے ان
سے کہا کہ ہم کو شرائط کے لیئے بلایا ہے۔ مناظرہ کے لیئے نہیں اور اب پوچھ رہے
ہو کس لیئے آئے ہیں۔ اب اس سنگین مذاق کا کیا مطلب ہو سکتا ہے یہ

سب جانتے ہیں۔

خیر وہاں جاکر بیٹھے ہم نے کہا کہ ہم مناظرے کے بہت قریب پہنچ چکے تھے شرائط طے ہونے والے تھے۔ مگر دیوبندی مولوی نے یہاں شرائط طے کرنے کے لیئے بلایا ہے اور موضوع سے ہٹ کر گفتگو کر چکے ہیں۔ تو دیوبندی مولوی نے کہا ہم نہیں تم موضوع کی خلاف ورزی کر چکے ہو۔

ہم ابھی کچھ جواب دیتے کہ ان کی طرف سے لوگوں نے بات ختم کرادی کہ ان سب باتوں تحریروں کو چھوڑ دو اب نئے سرے سے موضوع اور شرائط طے ہوں گے۔ اتنی دیر میں علامہ عبدالوحید قادری صاحب تشریف لے آئے اور پھر نئے سرے سے موضوع اور شرائط طے ہوئے جس کا ذکر ہم یہاں نہیں کریں گے وہ مناظرے کے بعد ہی کتابی شکل میں شائع ہوں گی۔ انشاءاللہ

حضرات کچھ باتوں کے جواب تو ہم ضمناً دیئے اور کچھ باتوں کا جواب اب دیتے ہیں تاکہ ہمارے لوگوں کی تسلی ہو جائے اور دیوبندی مولوی کو اصل حقیقت معلوم ہو جائے۔ ہاں ایک بات یاد آئی کہ ہم نے دیوبندی مولوی سے پوچھا کہ تم جو بار بار مسئلہ نور کا ذکر کرتے تھے جو تحریروں میں موجود ہے تو کیا نور ماننے سے بشریت کا انکار لازم آتا ہے۔ اگر انکار لازم آتا ہے تو علمائے دیوبند نے بھی نور مانا ہے۔ تو بشریت کا انکار ہو گیا۔ دیوبندی مولوی نے کہا کہ علمائے دیوبند نے نور ذاتی مانا ہے یا صفاتی مانا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ ذاتی نور علمائے دیوبند نے نہیں مانا صفاتی نور مانا ہے، جس سے بشریت کا انکار لازم نہیں آتا۔ اگر ذاتی نور مان لیتے تو بشریت کا انکار ہو جاتا۔ اس بات کا جواب ہم وہاں نہیں دے سکے کیونکہ بات ختم کرادی تھی۔ مگر اب ہم دیں گے جواب۔

جواب سے پہلے ہم اپنے اہلسنت کے وہ حضرات جو مناظرہ کا شوق رکھتے ہیں اور کامیاب مناظر بننا چاہتے ہیں تو مناظرِ اعظم محمد عمر صدیقی اچھروی

رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف پڑھ کر یاد کرلیں جو یہ ہیں۔ مقیاس نبوۃ، مقیاس نور مقیاسِ خلافت، مقیاس حنفیت، مقیاس وہابیت، مقیاس صلوٰۃ اور مقیاسِ مناظرہ۔ سب سے پہلے ہم یہ بتانا چاہتے ہیں کہ دیوبندی مولوی نے مسئلہ بشریت کیوں لکھا۔ یہ سوچ کر کہ ہم بشریت کے منکر ہیں۔ معاذ اللہ اور کئی دفعہ اس جھوٹ اور الزام کا اظہار کیا۔

جواب: ہم نے اپنے عقیدہ میں لکھ دیا کہ ہم بے مثل و بے مثال بشر مانتے ہیں۔

نمبر۲۔ نبی اس بشر کو کہتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ نے ہدایت کے لیئے وحی دی ہو۔ ہم اہلسنت کی معتبر کتاب اعلیٰ حضرت کی تصدیق شدہ، بہارِ شریعت۔

نمبر۳۔ انبیاء سب بشر تھے اور مرد۔ نہ کوئی جن نبی ہوا اور نہ عورت۔ ایضاً۔

نمبر۴۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، محمد صلی اللہ علیہ وسلم بشر ہیں عام بشر نہیں۔ جاء الحق۔

نمبر۵۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ ظاہر باعتبار صورت بشر، عقائد حقہ اہلسنت وجماعت۔

نمبر۶۔ علامہ مولانا فیض احمد اویسی صاحب کتاب نور و بشر میں یہی فرماتے ہیں۔

نمبر۷۔ علامہ نور محمد قادری رحمۃ اللہ علیہ نورانی مواعظ میں بے مثل بشر لکھا ہے۔

نمبر۸۔ علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ نے قرآنی تقریریں میں بے مثل بشر لکھا ہے۔ اس کے علاوہ علمائے حق اہلسنت کی سو (۱۰۰) کتابوں میں بے مثل بشر صلی اللہ علیہ وسلم لکھا ہے دکھانے کو تیار ہیں۔

رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف پڑھ کر یاد کرلیں جو یہ ہیں۔ مقیاس نبوۃ، مقیاس نور مقیاسِ خلافت، مقیاس حنفیت، مقیاس وہابیت، مقیاس صلوٰۃ اور مقیاسِ مناظرہ۔ سب سے پہلے ہم یہ بتانا چاہتے ہیں کہ دیوبندی مولوی نے مسئلہ بشریت کیوں لکھا۔ یہ سوچ کر کہ ہم بشریت کے منکر ہیں۔ معاذاللہ کئی دفعہ اس جھوٹ اور الزام کا اظہار کیا۔

جواب: ہم نے اپنے عقیدہ میں لکھ دیا کہ ہم بے مثل و بے مثال بشر مانتے ہیں۔

نمبر۲۔ نبی اس بشر کو کہتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ نے ہدایت کے لیئے وحی دی ہو۔ ہم اہلسنت کی معتبر کتاب اعلیٰ حضرت کی تصدیق شدہ، بہارِ شریعت

نمبر۳۔ انبیاء سب بشر تھے اور مرد۔ نہ کوئی جن نبی ہوا اور نہ عورت۔ ایضاً۔

نمبر۴۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم بشر ہیں عام بشر نہیں۔ جاء الحق۔

نمبر۵۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ ظاہر باعتبار صورت بشر، عقائد حقہ اہلسنت وجماعت۔

نمبر۶۔ علامہ مولانا فیض احمد اویسی صاحب کتاب نور و بشر میں یہی فرماتے ہیں۔

نمبر۷۔ علامہ نور محمد قادری رحمۃ اللہ علیہ نورانی مواعظ میں بے مثل بشر لکھا ہے۔

نمبر۸۔ علامہ عبد المصطفٰے اعظمی رحمۃ اللہ علیہ نے قرآنی تقریریں میں بے مثل بشر لکھا ہے۔ اس کے علاوہ علمائے حق اہلسنت کی سو (۱۰۰) کتابوں میں بے مثل بشر صلی اللہ علیہ وسلم لکھا ہے دکھانے کو تیار ہیں۔

حضرات اب تو ان جھوٹ بولنے اور الزام لگانے والوں کو یقین آجانا چاہیئے کہ ہمارا عقیدہ کیا ہے۔

اعتراض :۔ جاء الحق میں ہے پہلا باب۔ کہ نبی علیہ السلام کو بشر یا بھائی کہنا حرام ہے۔

جواب :۔ یہ سرخی لگا کر مفتی صاحب نے دلائل سے ثابت کیا ہے کہ صرف بشر بشر کی رٹ مت لگاؤ وہ بشر ہیں عام بشر نہیں۔ دیکھو بشریت خاص مان لی جیسے ہم بے مثل بشر کہتے ہیں دوسری جگہ۔ صفحہ نمبر ۱۷۱ پر فرماتے ہیں۔ عام بشر اور مصطفیٰ علیہ السلام میں شرکت کیسی۔ اور لکھا کہ۔ ہمارے بشریت اور محبوب علیہ السلام کی بشریت میں کوئی نسبت نہیں۔ معلوم ہوا کہ بے مثل بشریت کا انکار نہیں کیا۔

اعتراض :۔ جاء الحق میں ہے کہ قرآن کریم نے کفارِ مکہ کا یہ طریقہ بتایا ہے کہ وہ انبیاء کو بشر کہتے تھے۔

جواب :۔ مفتی صاحب نے یہاں بھی سرخی لگا کر اور دو آیات نقل کر کے ثابت کیا کہ کفار جو بشر کہتے تھے وہ اپنے جیسا بشر کہتے تھے۔ قالوا ما انتم الا بشر مثلنا۔ پارہ نمبر ۲۲۔

کافر بولے نہیں ہو تم مگر ہم جیسے بشر۔ آج کفار کے طریقہ پر کون ہے ہم یا تم ؟

پورے قرآن میں ایک آیت بتاؤ کسی امتی نے کہا ہو نبی کو کہ تم ہم جیسے ہو ؟ تمام احادیث میں ایک حدیث دکھاؤ جس میں اجازت ہو نبی کو اپنے جیسا کہو ؟ تمام صحابۂ کرام میں ایک صحابی کا قول دکھا دو یہ کہا ہو کہ ہم نبی جیسے ہیں مماثل ہیں ؟

ہمارا دعویٰ ہے کہ دیوبندی وہابی جو بھی ہمارا عقیدہ بتائے گا جھوٹ

ضرور بولے گا۔ جس کا دل چاہے آزمالے اوران کا دیا ہوا حوالہ ہماری کتابوں میں دیکھ لے زمین آسمان کا فرق نظر آجائے گا وہ لوگ جوان کو مولوی سمجھ کر اعتماد کر لیتے ہیں اور ایک طرف کی سن کر اپنا ایمان برباد کر لیتے ہیں وہ سوچ لیں ان کا حشر قیامت میں جھوٹوں گستاخوں بے ایمان وہابیوں کے ساتھ ہوگا اس وقت کیا حال ہوگا۔ اسی مسئلہ کو دیکھ لو ایک طرف افضل مانتے ہیں اور پھر برابری کا عقیدہ بھی رکھتے ہیں اس سے بڑھ جھوٹ اور فریب کیا ہوگا ان کے پاس دو قسم کے عقیدہ اور فتویٰ ہے ایک اہلسنت کے مطابق اور دوسرا اپنا وہابیوں کے مُطابق۔

اگر کوئی صاحب اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہیں توان دیوبندیوں سے پوچھیں کہ ہم بریلویوں کا علمِ غیب کے متعلق کیا عقیدہ ہے حاضر و ناظر کے متعلق کیا عقیدہ ہے ان سے تحریر کرا کے ہمارے پاس لے آؤ پھر دیکھو جھوٹ کے انبار نظر آجائیں گے۔ کیوں کہ جھوٹ اور فریب کے بغیر ان کا گذارا ہی نہیں ہے۔ فقیر نے پندرہ سال سے اِن کے چھوٹے سے لے کر بڑے مولوی تک سب کو آزمایا سب کی عادت ایک ہی ہے۔

دیکھو متفقہ علمائے دیوبند کا فتویٰ المھند سے نقل کیا ہے کہ افضل البشر اور تمام مخلوقات سے اشرف پھر دیوبندی مولوی کا یہ لکھنا کہ نفس بشریت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو عام لوگوں کے مماثل (برابر) ماننا عین ایمان ہے جو قرآن سے ثابت ہے

جب سرکار صلی اللہ علیہ وسلم پیدائش سے قیامت تک افضل البشر ہیں تو وہ کس وقت افضل نہیں تھے جو امتی ان کے برابر ہو گیا وہ کون سا لمحہ تھا جب وہ افضل البشر نہیں تھے اور اُمتی اِن کے برابر ہو گیا جب افضلیت ہے تو برابری کیسی؟ ہاں وہ وقت بتادے جب وہ افضل

نہ ہوں پھر تو مماثل برابر بن جانا۔ سوچو دونوں میں سے کونسا عقیدہ مانتے ہو؟ ایک غلط عقیدہ سے توبہ کرنا ضروری ہے۔

دیوبندی مولوی جس آیت سے اپنا عقیدہ ثابت کرنے کی ناکام کوشش کرتے ہیں وہ یہ ہے۔ قل انما انا بشر مثلکم یوحیٰ الی۔ الخ

ترجمہ: تم فرماؤ ظاہر صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھ پر وحی آتی ہے۔

حضرات اس آیت کے ہم اتنے جواب عرض کریں گے کہ کوئی دیوبندی خواب میں بھی اس آیت سے اپنی برابری کا خیال بھی نہیں لا سکتا۔

جواب نمبر ۱۔ اس میں لفظِ قل ہے کہ تم فرماؤ۔ کسی اور کو اجازت نہیں کہ بشر بشر کہتا پھرے۔

نمبر ۲۔ اس آیت میں وحی کی صفت ہے۔ برابری کا دعویٰ کرنے والے کیا تجھ پر وحی بھی آتی ہے نہیں تو شرم کرو۔

نمبر ۳۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ مدارج النبوۃ میں فرماتے ہیں کہ یہ متشابہات میں سے ہے اس سے کوئی عقیدہ نہیں بنا سکتا۔

نمبر ۴۔ اس آیت میں مخاطب کفار ہیں۔ تفسیر ابن کثیر، تفسیر ابنِ جریر۔ بتاؤ تم مسلمان یا کافر؟

نمبر ۵۔ تفسیر کبیر میں ہے حضور علیہ السلام نے تواضع عجز و انکساری کے فرمایا۔ اب تواضع کے الفاظ دوسرے کہے تو بے ادبی ہے۔ بلا تشبیہ دیکھو۔ اشرف علی تھانوی بطور تواضع اپنے آپ کو ذلیل اور بے وقوف کہا ہے۔ حوالہ محفوظ ہے۔ کسی دیوبندی کی جرأت ہے وہ اپنے تھانوی کو ان الفاظ سے پکارے اور تقریر میں کہے۔ کتابوں میں لکھے۔ اور ہم کو بھی کہنے کی اجازت دے اگر نہیں ہرگز نہیں تو ظالموں ہم اپنے نبی کے تواضع کے

الفاظ کیوں کہیں گے۔ بلکہ امت کو تواضع کی تعلیم دی کہ تم اپنے آپ کو حقیر ناچیز کمتر کہہ دیا کرو۔ اور تم اس سنت کی خلاف ورزی کر کے برابری کا دعویٰ کرتے ہو شرم کرو۔

نمبر ۶۔ تفسیر خازن، تفسیر نیشاپوری، تفسیر بغوی میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بطور تواضع یہ کلام فرمایا گیا۔

نمبر ۷۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا تواضع کے واسطے۔ انما انا بشر مثلکم سکھایا۔ تفسیر خازن صحابۂ کرام کا اقرار کرنا کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم مثل نہیں ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضور علیہ السلام ان اعمال کا ارشاد فرماتے ہیں جو لوگ طاقت نہیں رکھتے صحابہ نے عرض کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ کی طرح نہیں ہیں۔ بخاری شریف

نمبر ۸۔ قرآن کا جواب قرآن کی آیت سے حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا۔ ربنا ظلمنا۔ وہ کون سا دیوبندی ہے جو ظلم کی نسبت آدم علیہ السلام کی طرف کرے گا۔ وہ عاجزی میں کہہ سکتے ہیں ہم کو اجازت نہیں ہے۔

نمبر ۹۔ حضرت یونس علیہ السلام نے فرمایا۔ اِنّی کُنتُ من الظٰلمین۔ یہ ظلم کے الفاظ جو بھی حضرت یونس علیہ السلام کے لئے استعمال کرے گا کافر ہو جائے گا۔ یہ عاجزی کے الفاظ ہیں۔

نمبر ۱۰۔ سورۃ انعام میں ہے جس کا ترجمہ:۔ نہیں ہے کوئی زمین پر چلنے والا اور نہ کوئی پرندہ جو اپنے پروں سے اڑتا ہے مگر امتیں ہیں تمہاری مثل۔ کیوں بھئی دیوبندیوں یہاں بھی مثلکم ہے وہاں بھی امثالکم ہے کیا دیوبندی مولوی درندوں کی مثل ہیں۔ یہ بھی تو قرآن میں ہے۔ امثالکم ان درندوں اور پرندوں کی مثل کیوں نہیں بنتے۔

نمبر ۱۱۔ سورۃ احزاب میں ہے۔ ترجمہ:۔ اے نبی کی ازواج تم لوگوں کی عورتوں کی مثل نہیں ہے۔ جواب دو؟ دیوبندیوں دنیا میں کسی کی بیوی ازواجِ مطہرات کے جیسے یا برابر یا مثل ہے؟ نہیں اور ہرگز نہیں۔ کیوں اس لیئے جس آقا سے نکاح کی بدولت ازواجِ مطہرات بے مثل ہو گئیں تو ان آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی مثل کوئی کیسے ہو سکتا ہے۔

نمبر ۱۲۔ قرآن میں ہے۔ مثل نورہ کمشکوۃ فیہا مصباح رب کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق میں ایک چراغ ہے اس میں بھی لفظ مثل ہے۔ کیا کوئی دیوبندی کہہ سکتا ہے کہ نور خدا چراغ کی طرح روشنی ہے اگر نہیں تو حضور علیہ السلام کی مثل کیوں۔

نمبر ۱۳۔ سورۃ ہود، بشراً مثلنا، سورۃ مومنون، بشر مثلکم سورۃ شعراء، بشر مثلنا۔ سورۃ انبیاء، بشر مثلکم، سورۃ یٰسین بشر مثلنا، سورۃ مومنون، بشرین مثلنا۔ ان چھ آیات میں کفار نے اپنی مثل بشر کہا۔ اب تم پہلے کفر کا اقرار کرو پھر اپنی مثل بشر کہو۔

جواب نمبر ۱۴۔ قرآن میں ہے ولید بن مغیرہ نے کہی۔ ان ہذا الا قول البشر۔ نہیں ہے یہ مگر بشر کا قول ہے۔ اس گستاخ کو اللہ نے جواب دیا۔ ساصلیہ سقر۔ اس کو میں جلدی نار سقر (جہنم) میں داخل کرونگا۔ او گستاخوں معلوم ہوا یہ طریقہ کفار ہے۔ کسی امتی نے انبیاء علیہم السلام کو بشر سے خطاب نہیں کیا۔ پورا قرآن شاہد ہے۔

نمبر ۱۵۔ شیطان نے بھی حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ نہ کیا اور ڈبل گستاخی یہ کی کہ ایک تو سجدہ نہیں کیا اور کہا۔ لم اکن لاسجد خلقتہ من صلصال من حماء مسنون۔ شیطان نے بشر کہا۔ اللہ کی طرف سے سزا ملی، فاخرج منہا فانک رجیم وان علیک اللعنۃ الی یوم الدین۔ حالانکہ شیطان کوئی بہانہ

نہیں کرسکا کہ یا اللہ تو نے بھی فرمایا ہے انی خالق بشرًا ۔ اگر میں نے کہدیا تو کیا ہوا مگر شیطان یہ جانتا تھا کہ یہ الفاظ شانِ خداوندی ہے اور میرا کہنا گستاخی ہے ۔ آج کے گستاخ شیطان سے بھی دو ہاتھ آگے ہیں کہ گستاخی بھی کرتے ہیں اور اُلٹے دلائل بھی پیش کرتے ہیں ۔

نمبر ۱۶ :۔ جہاں قرآن کریم میں قل انما انا بشر مثلکم ۔ ہے تو قرآن میں یہ آیت بھی ہے کہ اناخلقنا الانسان من نطفۃ امشاج ۔ بے شک ہم نے انسان کو عورت اور مرد کے مخلوط نطفے سے پیدا کیا ہے ۔ اپنی مثل کہنے والے بتا کہ ہائی کورٹ کے جج کو یہ کہہ سکتے ہیں کہ مخلوط نطفے سے پیدا ہونے والے انسان میری بات سنو ۔

جج کو تو تم نہیں کہہ سکتے ہمارا دعویٰ ہے ۔ چلو دیوبندی مولوی کو اس کا کوئی مقتدی یہ الفاظ کہے دے کہ او مرد و عورت کے مخلوط نطفے سے پیدا مولوی مجھے مسئلہ بتا دو ۔ کیا تم خوش ہوگے یا ناراض ؟ اگر ناراض ہوئے تو مقتدی کہے گا جناب میں نے قرآن کے مطابق حقیقت بیان کی ہے ۔ اب تم جو جواب اس کو دوگے وہی جواب ہمارا سمجھ لو ۔

احادیث سے آیت کا جواب :۔

جواب نمبر ۱۷ :۔ انی لست مثلکم ۔ میں تمہاری مثل نہیں ہوں ۔ بخاری شریف ۔

جواب نمبر ۱۸ :۔ انی لست کھیئتکم ۔ میں تمہاری ہیت جیسا نہیں ہوں

جواب نمبر ۱۹ :۔ ایکم مثلی ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کون ہے تم میں سے میری مثل ۔ ترمذی شریف

ان تینوں احادیث کے جواب میں کسی صحابی نے نہیں فرمایا کہ ہم آپ کی مثل ہیں معلوم ہوا یہ صحابی کی بولی نہیں۔ وہابی کی بولی ہے۔ اپنی مثل کہنا۔

نمبر ۲۰۔ چوتھے خلیفہ اہلبیت میں سے اور صحابی حضرت علی شیرِ خُدا رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا عقیدہ فرمایا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مثل نہ پہلے دیکھا اور نہ بعد میں۔ تاریخ کبیر

نمبر ۲۱۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔ بخاری شریف

حالانکہ حضرت آدم علیہ السلام نے پوری زندگی میں یہ نہیں فرمایا کہ میں صورتاً اللہ کے مماثل ہوں۔ ارے دیوبندیوں اپنی مثل بشر کہنے والوں حضرت آدم علیہ السلام ابوالبشر اور تم بھی بشر ان کی صورت اللہ کی صورت کیا تم اللہ کی صورت کے مماثل بھی ہو گئے؟ نہیں اور ہرگز نہیں تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی مماثلت قرار دینا گستاخی ہے یا نہیں؟

عقلی دلائل:

نمبر ۲۲۔ قرآن و حدیث سے ثابت ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کئی دفعہ بشر بن کر آئے کیا دیوبندی ان کو بھی اپنی مثل کہنے کی جرأت کر سکتا ہے۔

نمبر ۲۳۔ نفسِ بشریت کے لحاظ سے ابوجہل، عتبہ، شیبہ، ولید بن مغیرہ، فرعون، نمرود، ہامان، ابولہب، شدّاد وغیرہ کے متعلق دیوبندی مماثل ہونے کا دعوی کرے۔ اگر نہیں تو معلوم ہوا سارا جھگڑا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و ناموس سے ہے۔

نمبر ۲۴۔ شیطان بھی شیخ نجدی وہابی بن کر آیا بشریت کے تعلق سے اس وقت دیوبندی شیطان کے مماثل ہوا یا نہیں۔ ایک دفعہ شیطان

کی بشریت کو اپنی بشریت کے جیسا تو کہہ دو۔

نمبر ۲۵، اگر رسول کی بشریت میں کوئی مماثل ہے تو کسی بات میں؟ مماثلت کلیہ کا دعویٰ تو کوئی پاگل ہی کر سکتا ہے۔ اب رہا بعض امور میں مماثلت تو وہ امور کون سے ہیں؟ ایمان، اعمال، احکام، معاملات۔ کسی میں بھی ہم کو مماثلت نہیں۔ نمبر ۲۷، کیا انکی بے مثل بشریت پر نازل ہونے والی کتاب کی مثل ہے؟ کیا انکی ازواج کی مثل ہے؟ کیا انکے صحابہ کی مثل ہے؟ کیا انکی اہلبیت کی مثل ہے؟ کیا انکے خاندان کی مثل ہے؟ کیا انکے امت کے اولیاء کی مثل ہے کیا ان کی امت کی مثل ہے؟ نہیں اور ہرگز نہیں تو ان کی مثل کیسے ہے؟ نمبر ۲۹، تمام انسانوں کے باپ حضرت آدم علیہ السلام ہیں انکی اولاد میں کافر بھی ہیں مسلمان بھی ہیں۔ کیا دیوبندی مسلمان کافر کی مثل ہے ایک باپ ہونے کی وجہ سے؟ نمبر ۳۰، اس آیت کا مطلب اہلسنت سے سنو۔ کہ اے کفار نہ تم خدا ہو نہ خدا کے بیٹے نہ جن ہو نہ فرشتے ہو۔ اس طرح میں بھی نہ خدا ہوں نہ خدا کا بیٹا ہوں نہ جن ہوں نہ فرشتہ ہوں بلکہ قل انما انا بشر مثلکم۔ خیر یہاں تک تیس۳۰ جوابات دیئے ہیں باقی دوسرے حصے میں۔ انشاء اللہ

<u>دیوبندی وہابی علماء کی گستاخیاں:-</u> (۱) انبیاء اپنی امت سے علوم ہیں ممتاز ہوتے ہیں باقی رہا عمل اس میں بظاہر امتی مساوی (برابر) ہو جاتے ہیں بلکہ بڑھ جاتے ہیں۔ نانوتوی۔ تحذیر الناس۔ (۲) انکو اللہ نے بڑائی دی وہ بڑے بھائی ہوئے ہم چھوٹے۔ سو بڑے بھائی کی سی تعظیم کیجئے۔ جو بشر کی سی تعریف ہے سو وہی کرو اس میں بھی اختصار ہی کرو۔ جیسا ہر قوم کا چودھری اور گاؤں کا زمیندار اسی طرح سے ہمارے پیغمبر سارے جہان کے سردار ہیں۔ ان باتوں میں سب بندے بڑے ہوں یا چھوٹے یکساں بے خبر ہیں اور نادان۔ سب انبیاء اس کے روبرو ذرہ ناچیز سے کمتر ہیں۔ تقویۃ الایمان۔ (۳) حضور علیہ السلام ہمارے

مولانا تھانوی کی شکل میں ہیں۔ معاذ اللہ، اصدق الرؤیا۔ (۴) اٹھا عالم سے کوئی بانی اسلام کا ثانی۔ مرثیہ۔ (۵) رحمۃ للعلمین صفت خاصہ حضور علیہ السلام کا نہیں ہے۔ (۶) نماز میں حضور علیہ السلام کا خیال لانا اپنے گدھے اور بیل کے خیال میں ڈوب جانے سے بدتر ہے۔ صراط مستقیم (۷) حضور کے جیسا علم بچوں پاگلوں جانوروں کے لیئے بھی حاصل ہے۔ حفظ الایمان۔ (۸) ہم (دیوبندی) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو عام انسانوں کے مماثل مانتے ہیں۔ دیوبندی کی تحریر موجود ہے۔

دیوبندی وہابی کا نور تسلیم کرنا:۔ حضور علیہ السلام کو تھانوی نے نور تسلیم کیا ہے۔ نشر الطیب میں۔ گنگوہی نے نور تسلیم کیا ہے۔ امداد السلوک میں۔ اسمٰعیل دہلوی نے نور تسلیم کیا ہے۔ منصب امامت میں۔ حسین احمد مدنی پوری نے نور تسلیم کیا ہے۔ الشہاب الثاقب میں۔ عبد الحیٔ لکھنوی نے نور تسلیم کیا ہے۔ شرح وقایہ میں۔ تفسیر محمدی میں وہابی نے نور تسلیم کیا ہے۔ ثناء اللہ امرتسری نے نور تسلیم کیا۔ فتوی ثنائیہ میں۔ ادریس کاندھلوی نے نور تسلیم کیا ہے۔ مقدمہ مقامات حریری میں۔

جب ہم دیوبندیوں کو ان کے مولویوں کے حوالے دیتے ہیں کہ انہوں نے بھی نور مانا ہے تو دیوبندی بہانے بازی کرتے ہیں اور ذاتی وصفاتی پوچھنے لگتے ہیں تاکہ جان چھوٹ جائے مگر ہم جھوٹے کو جھوٹے کے گھر چھوڑ کر آتے۔ آج کے دیوبندی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو صفاتی نور تو مانتے ہیں۔ اگر ہم ان کے اکابر علماء سے ذاتی نور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ثابت کردیں تو وہ دیوبندی تحریر کر دے کہ میں اپنے مولویوں کو بشریت کے انکار کی وجہ سے کفر کا فتویٰ دے گا۔

جہاں سے ہماری مطبوعات مل سکتی ہیں:

1) مکتبہ غوثیہ سبزی منڈی نزد فیضان مدینہ کراچی فون :۔ 4943368
2) مکتبہ قاسمیہ رضویہ برائٹ کارنر، چاندنی چوک، کراچی
3) مکتبہ المصطفے برائٹ کارنر، چاندنی چوک، کراچی
4) ضیاء الدین پبلیکیشنز، کھارادر فون :۔ 203464
5) مکتبہ رضویہ، آرام باغ، کراچی فون :۔ 2627897
6) مکتبہ المدینہ سبزی منڈی، کراچی فون :۔ 4921389
7) مکتبہ فیض رضا (گودھرا) 11-G نیو کراچی
8) قادری کتب خانہ، سیالکوٹ فون :۔ 591008
9) مکتبہ قادریہ، لاہور۔ فون :۔7226193
10) مکتبہ ضیائیہ، بوہڑ بازار، راولپنڈی فون :۔552781
11) مکتبہ البصرہ، چھوٹی گھٹی، حیدر آباد
12) صفۂ اسلامک پبلشرز، گلزار حبیب مسجد، کراچی
13) مکتبہ زاویہ داتا دربار مارکیٹ، لاہور۔فون :۔ 7324948
14) شبیر برادرز اردو بازار لاہور فون :۔ 7246006
15) حجاز پبلیکیشنز مرکز لااویس لاہور فون :۔ 7324948
16) مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ حیدر آباد فون :۔ 28917

ہماری مطبوعات

کتاب	مصنف
زلف و زنجیر	علامہ ارشد القادری
مسائل القرآن	علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ
منتخب حدیثیں	علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ
معجزات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	ابوالفتح نیاز محمد ہزاروی (دو سو معجزات کا مجموعہ)
دیو بندی امام کے پیچھے نماز کا حکم	شیخ القرآن حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی
امام حرم اور ہم	شیخ القرآن حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی
بلی کے خواب میں چھیچھڑے	شیخ القرآن حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی
احکام شریعت	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
فلمی گانوں کا ہولناک منظر	مفتی نظام الدین انڈیا
اہل سنت کا وہابی دیوبندی مذہب سے اصل اختلاف کیا ہے	مولانا جہانگیر نقشبندی
چھ گنہگار خواتین	محمد قاسم عطاری قادری ہزاروی
سیرت حضرت رابعہ بصریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	محمد قاسم عطاری قادری ہزاروی
رحمانی قاعدہ	قاری عبدالرحمٰن شجاع آبادی

مکتبہ غوثیہ ہولسیل

سبزی منڈی، یونیورسٹی روڈ، نزد پولیس چوکی، محلّہ فرقان آباد، کراچی نمبر 5

فون : 4921751 - 429946